۴۱۱	مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر بددیانتی سے لینا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید ۳ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۱۲	بددیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جانکر لینا کہ وہ ڈکیتی سے حاصل کیا گیا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۴۱۳	عادتاً مال مسروقہ کا لین دین کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۱۴	مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے مین یہ جانکر کہ وہ مسروقہ ہے مدد دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ۳ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

دغا کے بیان مین

۴۱۷	دغا دہی۔	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۱۸	اس شخص کو دغا دینا جسکے حقوق کی محافظت قانوناً یا ازروئے معاہدہ قانونی مجرم پر واجب ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ۳ سالہ دونون قسمون سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۱۹	دوسرا شخص بنکر دغا کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۰	دغا کے ذریعہ سے کسی شخص کو براہ بددیانتی مال حوالہ کرنے یا کسی کفالۃ المال کو تبدیل یا تلف کرنیکی ترغیب دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ۷ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

فریب آمیز وثیقون اور مال کو ازراہ فریب قبضہ سے علیحدہ کرنے کے بیانمین

۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۲۱	مال ازقسم جائداد کو قرضخواہوں میں تقسیم ہونے سے روکنے کے لیئے ازراہ فریب منتقل یا مخفی وغیرہ کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۲۲	ایسے دین یا مطالبہ کا ازراہ فریب قرضخواہوں کو میسر آنے سے روکنا جو مجرم کا یا کسی کا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۳	فریب سے ایسے وثیقہ انتقال کا عمل کرنا جس میں معاوضہ کا جھوٹ بیان مندرج ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۴	فریب سے اپنی یا شخص غیر کی جائداد کو منتقل یا مخفی کرنا یا اس میں مدد دینی یا براہ بد دیانتی کسی مطالبہ یا دعوے سے جو مجرم کا یا حقی ہو دستکش ہونا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	نقصان رسانی کے بیان میں						
۴۲٦	نقصان رسانی	ایضاً	سمن	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے جبکہ نقصان یا ہرجہ جو پہنچایا گیا ہو صرف کسی شخص خانگی کا نقصان یا ہرجہ ہو	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ

۴۲۷	نقصان رسانی کے ذریعہ سے پچاس روپیہ تک یا اس سے زیادہ نقصان پہنچانا۔	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۲۸	دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکو یا اسکے کسی عضو کو بیکار کر دینے سے نقصان رسانی۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہین ہے	ایضاً	ایضاً
۴۲۹	کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کو جو کچھ بھی قیمت کا ہو یا کسی اور حیوان کو جسکی مالیت ۵۰ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اس کو یا اس کے کسی عضو کو بیکار کر دینے سے نقصان رسانی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۳۰	اس پانی کا ذخیرہ وغیرہ کم کر دینے سے نقصان رسانی جو زراعت وغیرہ کے کامون کے لئے ہو۔	ایضاً	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۱	کسی شارع عام یا پل یا دریا یا ندی لایق روانگی کشتی کو نقصان پہنچانے یا اسکو ایسا کر دینے سے نقصان رسانی کہ وہ سفر کرنے یا مال لیجانے کے لئے قابل نہ رہے یا کم مامون ہو جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۲	سیلاب کا باعث ہونے یا کسی بدرو عام کا پانی روک دینے سے جس سے خسارہ پہنچا ہو نقصان رسانی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۳	کسی لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اسکا موقعہ بدلنے یا اس کو کسی قدر بےکار کر دینے یا جھوٹی روشنی دکھانے کے ذریعہ سے نقصان رسانی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت سشن۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا قابل راضی نامہ ہے یا نہین	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۳۴	زمین کے نشان کو جو سرکاری حکم سے قائم ہوا ہے برباد کرنے یا اسکا موقع وغیرہ بدلنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی۔	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۳۵	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانیوالی شے کے ایک سو روپیہ یا اس سے زیادہ کا نقصان کرنیکی نیت سے نقصان رسانی کرنا یا بصورت پیداوار زراعت کے غلہ ۱۰ یا اس سے زیادہ کا نقصان کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۳۶	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑ جانیوالی شے کے مکان وغیرہ کے تباہ کرنیکی نیت سے نقصان رسانی	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن۔
۴۳۷	نقصان رسانی اس نیت سے کہ کوئی پٹا ہوا مرکب تری یا ایسا مرکب تری جو ۵۶۰ من بوجھ اٹھاتا ہو تباہ یا کم امون ہوجائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۳۸	نقصان متذکرہ دفعہ ملحقہ بالا جب کہ اسکا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اڑ جانیوالے مادہ کے ذریعہ سے کیا جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۴۳۹	سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو کنارہ پر ٹکرانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً

۴۴۰	ہلاک کرنے یا ضرر وغیرہ پہنچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	مداخلت بیجائے مجرمانہ کے بیان مین						
۴۴۷	مداخلت بیجائے مجرمانہ۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید سہ ماہہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ۔
۴۴۸	مداخلت بیجائے بخانہ۔	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۴۴۹	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن
۴۵۰	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے مداخلت بیجا بخانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۵۱	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ہر مجسٹریٹ
	اگر وہ جرم سرقہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۵۲	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے کی تیاری کر کے مداخلت بیجا بخانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۵۳	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۵۴	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہین	سزاے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	اگر وہ جرم سرقہ ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۴۵۵	ضرر رسانی یا حملہ وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۵۶	مخفی داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۵۷	اس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مخفی داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
	اگر وہ جرم سرقہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید چہاردہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۴۵۸	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کرکے مخفی داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۵۹	مخفی داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت مین ضرر شدید پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن۔
۴۶۰	جو لوگ کہ نقب زنی وقت شب وغیرہ مین شریک ہون ان مین سے کسی ایک کے ہاتھ سے ہلاکت یا ضرر شدید کا سرزد ہونا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۴۶۱	کسی بند کیے ہوئے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونے کا گمان ہو براہ بدیانتی توڑ کر کھولنا یا اسکو بند کھولنا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایکقسم کی یا جرمانه یا دونون۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۶۲	کسی بند کیے ہوئے ظرف کو جسمین مال ہو یا مال ہونیکا گمان ہو اور وہ اس کے پاس امانتاً رکھا گیا ہو فریب سے کھول ڈالنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سه ساله دونون قسمون مین سے ایکقسم کی یا جرمانه یا دونون۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

باب ہیجدہم

ان جرمون کے بیان مین جو دستاویزون سے اور حرفه یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین

۴۶۵	جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دو ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانه یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۶۶	کورٹ آف جسٹس کے کسی کاغذ سررشتہ یا ولادت کے رجسٹر وغیرہ مرتبہ ملازم سرکاری کو جعلی بنانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانه۔	عدالت سشن
۴۶۷	کسی کفالة المال یا وصیت نامه یا ایسی دستاویز کو جو کفالت نامه سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا روپیه وغیرہ حاصل کرنے کا اجازت نامه ہو جعلی بنانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ده ساله دونون قسمون مین سے ایکقسم کی اور جرمانه	ایضاً
	جبکہ کفالة المال گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہین	آیا حسب معمول ابتدا وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہین	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہین	سزاے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۶۸	دغابازی کی غرض سے جعلسازی ۔	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ۔
۴۶۹	کسی شخص کی نیکنامی مین خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا یا یہ جانکر جعلی دستاویز بنانا کہ وہ دستاویز اسکی نیکنامی مین خلل ڈالنے کے لیے مستعمل ہوگی ۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ۔	ایضاً
۴۷۰	جعلی دستاویز کو جعلی جانکر صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانا ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو جعلسازی کے لئے مقرر ہے	اسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہو
۴۷۱	جبکہ جعلی دستاویز گورنمنٹ کا پرامیسری نوٹ ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن
۴۷۲	جعلسازی مستوجب سزاے مقررہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی کسی مہر یا دبات کی کندگی کی جعلی تختی وغیرہ کا بنانا یا اسکی تلبیس کرنی یا ایسی مہر یا کندہ کی جعلی تختی وغیرہ کو ملتبس جانکر اسی نیت سے اپنے پاس رکھنا ۔	بے وارنٹ گرفتار نہین کرسکتا ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۷۳	اس جعل کے ارتکاب کی نیت سے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ کسی اور دفعہ مین مقرر ہے کسی مہر یا دبات کی کندہ کی جعلی تختی وغیرہ کا بنانا یا اسکی تلبیس کرنی یا ایسی مہر یا تختی وغیرہ کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے اسی نیت سے اپنے پاس رکھنا ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ ۔	ایضاً

۴۷۴	کسی دستاویز کو جعلی ہونا جانکر اسکو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانیکی نیت سے اپنے پاس رکھنا بشرطیکہ دستاویز اس قسم مین سے ہو جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ مین مذکور ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ دستاویز اس قسم مین سے ہو جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ مین مذکور ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۷۵	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی تصدیق کے لئے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جسپر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۷۶	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو سوائے دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے اور دستاویزات کی تصدیق کے لئے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جسپر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۷۷	فریب سے وصیت نامہ وغیرہ کو تلف کرنا یا بگاڑنا یا تلف کرنے یا بگاڑنے کا اقدام کرنا یا مخفی کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید ہفت ساله دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۷۷الف	جھوٹا حساب بنانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا بحسب معمول ابتداً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی،
حرفون اور ملکیت کے نشانات							
۴۸۲	کسی شخص کو دہوکا دینے یا نقصان پہنچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے جھوٹے نشانون کو کام مین لانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۸۳	کسی شخص کو نقصان یا خسارہ پہنچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جس کو کوئی اور شخص کام مین لاتا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	ایضاً
۴۸۴	ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جس کو کوئی سرکاری ملازم کام مین لاتا ہو یا ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو ملازم مذکور مال کی جائے صناعت اور صفت وغیرہ کے ظاہر کرنے کے لئے کام مین لاتا ہو۔	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۸۵	ملکیت یا حرفہ کے کسی سرکاری یا غیر سرکاری نشان کے تلبیس کے لئے ٹھپہ یا دہات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ فریب بنانا یا پاس رکھنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۸۶	دیدہ و دانستہ ایسے اسباب کا فروخت کرنا جس پر ملکیت یا حرفہ کا تلبیس نشان ثبت ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۸۷	کسی گٹھری یا ظرف پر جسمین مال ہو از راہ فریب اس نیت سے جھوٹا نشان بنانا کہ اس مین مال کا ہونا باور کیا جائے جو اس مین نہو وغیرہ -	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون،	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم،
۴۸۸	قسم مذکور کے جھوٹے نشان کام مین لانا -	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۸۹	خسارہ پہنچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا دور کرنا - یا اسے معدوم کرنا یا بگاڑنا -	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم -

کرنسی نوٹون اور بنک نوٹون کے بیان مین

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
(الف)[1] ۴۸۹	کرنسی نوٹون اور بنک نوٹون کا ملتبس کرنا -	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے،	قابل راضی نامہ نہین ہے،	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
(ب) ۴۸۹	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹون یا بنک نوٹون کا بطور اصلی کے استعمال کرنا -	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
(ج) ۴۸۹	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹون یا بنک نوٹون کا قبضہ رکھنا -	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے،	ایضاً	قید ہفت سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونون -	ایضاً
(د) ۴۸۹	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹون یا بنک نوٹون کے بنانے کے لئے کوئی اوزار یا سامان بنانا یا پاس رکھنا -	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونون قسمون مین سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

باب نوزدہم
خدمت کے معاہدون کے نقض مجرمانہ کے بیان مین

[1] دفعہ ۴۸۹ (الف) لغایت دفعہ ۴۸۹ (د) بروے دفعہ ۳ - ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۹۹ع اضافہ ہوئین،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدا کو وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہو گی
۴۹۰	جس شخص پر معاہدہ کی رو سے کسی سفر بحری یا خشکی میں بذات خود خدمت کرنا یا کسی مال یا شخص کا پہنچانا یا اسکی حفاظت کرنا واجب ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید کیا ہے دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۹۱	جس شخص پر کسی ایسے شخص کی بذات خود خدمتگزاری کرنا یا اسکی ضروریات کا بہم پہنچانا واجب ہو جو صغیر سنی یا فتور عقل یا مرض کے باعث ناچار ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۴۹۲	جس شخص پر کسی معاہدہ کی رو سے کسی ایسے مقام دور دراز پر جہاں خدمت کرنیوالا خدمت لینے والے کے خرچ سے پہنچایا گیا ہو کسی خاص مدت تک اپنی ذات سے خدمت کرنا واجب ہو اسکا مقام مذکور سے قصداً نوکری چھوڑ کر بھاگ جانا یا کام کی انجام دہی سے انکار کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا خرچ سے دوگونہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۴۹۳	کوئی مرد دھوکے سے کسی عورت کو جسکا ازدواج جائز اس کے ساتھ نہ ہوا ہو یہ باور کرائے کہ اسکا ازدواج جائز اس کے ساتھ ہوا ہے اور اس یقین کے ذریعے سے اسے اپنے ساتھ ہمبستر کرائے۔	ایضاً	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

۴۹۴	شوہر یا زوجہ کے جیتے جی مکرر ازدواج کرنا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۹۵	وہی جرم ساتھ چھپانے ازدواج سابق کے اس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۴۹۶	فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا یہ جانکر کہ ان مراسم کے ادا کرنے سے اسکا ازدواج جائز نہیں ہوتا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۴۹۷	زنا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۹۸	نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت منکوحہ کو پھسلا لیجانا یا لے اڑنا یا روک رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

باب بست ویکم
ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

۵۰۰	ازالہ حیثیت عرفی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ ہے	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۵۰۱	کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا کندہ کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۵۰۲	کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جسمین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اسمین ایسا مضمون ہے فروخت کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب بست ودوم
تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنجدہی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بلے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا از حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۵۰۴	نقض امن کرانے کی نیت سے توہین کرنی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
۵۰۵	بغاوت یا جرائم مخالف امن خلائق کرانے کی نیت سے جھوٹا بیان یا جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۵۰۶[1]	تخویف مجرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	اگر دھمکی ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کی ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۵۰۷	کسی بے نام مکاتبہ کے ذریعہ سے یا جس سے دھمکی آئی ہے اُسکے چھپانیکا پہلے سے بندوبست کرکے تخویف مجرمانہ کرنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اُس سزا کے علاوہ جو دفعہ بالا کے مطابق دی جائے گی	ایضاً
۵۰۸	کسی شخص کو یہ باور کرانے کہ اگر وہ کوئی فعل خاص نہ کریگا تو مورد غضب الٰہی ہوگا۔ اُس سے فعل مذکور کرانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۵۰۹	کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات کہنی یا کوئی حرکت کرنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۵۱۰	عامہ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ وغیرہ میں بحالت نشہ آ نکلنا اور کسی شخص کی آزردگی کا باعث ہونا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ۲۴ گھنٹہ یا دس روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ۔

[1] ضمیمہ دوم کے خانہ ۸ میں متقابل دفعہ ۵۰۶ کے بجائے کے لفظ [illegible] کے الفاظ مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا درجہ اول یا درجہ دوم قائم کئے گئے ہیں بروئے ضمیمہ [illegible] ایکٹ ۳ ۱۹۰۳ء کے

باب بست و سوم

جرمون کے ارتکاب کرنیکے اقدام کے بیان مین

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۵۱۱	اُن جرموں کے ارتکاب کا اقدام کرنا جنکی سزا حبس بعبور دریائے شور یا قید ہے اور اس اقدام مین السا فعل کرنا جو جرایم مذکورہ مین سے کسی جرم کے ارتکاب کیطرف منجر ہو۔	اگر عہدہ دار پولیس اصل جرم کی بابت بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے تو اقدام کی بابت بھی بلا وارنٹ گرفتار کر سکیگا ورنہ نہیں	اگر اصل جرم کی بابت معمولاً سمن جاری ہوتا ہے تو اقدام کی بابت بھی معمولاً سمن جاری ہوگا ورنہ وارنٹ	اگر اصل جرم جسکا اقدام کنندہ کی نسبت مین ہو ضمانت کے قابل ہو تو اقدام بھی ضمانت کے قابل ہوگا ورنہ نہیں	قابل راضی نامہ ہے جبکہ جرم جسکا اقدام کیا جائے قابل راضی نامہ ہو۔	حبس بعبور دریائے شور یا اُس قید کی سزا دی جائیگی جو اس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اس سزا کی میعاد اس قید یا حبس کی مدت طول کے ایک نصف سے زیادہ نہ ہوگی یا جرمانہ یا دونون۔	جس عدالت سے اُس جرم کی تجویز ہو سکتی ہے جسکا اقدام کیا گیا ہے

جرایم خلاف ورزی قوانین دیگر

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
	اگر سزا اُسکی موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سال یا اس سے زیادہ کے لائق ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے		عدالت سشن
	اگر تین سال اور اس سے زیادہ مگر سات برس سے کم قید کی سزا کے لایق ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً بجز مقدمات متعلق ایکٹ اسلحہ ہند مجریہ ۱۸۷۸ع کی دفعہ ۱۹ کی کلاز (ف) کے تحت قابل ضمانت ہے۔	ایضاً		عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر ایک سال اور اس سے زیادہ مگر تین سال سے کم قید کی سزا کے لایق ہو ؛	بلا وارنٹ گرفتار نہین کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے۔	ایضاً		عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
	اگر ایک سال سے کم قید یا صرف جرمانہ کی سزا کے لایق ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً		ہر مجسٹریٹ۔

ضمیمہ سوم

(دفعہ ۳۶ ملاحظہ طلب ہے)

اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ مفصل

۱- اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ دوم

(۱) ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اسکے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو۔ دفعہ ۶۴

(۲) اختیار گرفتاری یا اصدار حکم گرفتاری مجرم بمواجہہ مجسٹریٹ۔ دفعہ ۶۵۔

(۳) اختیار اقرام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ کے یا اس حکم کا کہ شخص ملزم جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو منتقل کیا جاوے دفعات ۸۳ و ۸۴ و ۸۶

(۴) اختیار اجرائے اشتہارات اُن مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو علاقہ دائر ہوں۔ دفعہ ۸۷۔

(۵) اختیار قرقی و نیلام مال کا اُن مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو علاقہ دائر ہوں۔ دفعہ ۸۸۔

(۶) اختیار واپس کرنے جائداد مقروقہ کا دفعہ ۸۹

(۷) اختیار درخصوص حکم دینے اس امر کے کہ خطوط اور ٹیلیگرام تلاش کرائے جائیں۔ دفعہ ۹۵

(۸) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی۔ دفعہ ۹۶۔

(۹) اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ تلاشی کے اور صدور حکم حوالگی شے دستیاب شدہ کا دفعہ ۹۹

(۱۰) اختیار حکم دینے کا مجمع خلاف قانون کے منتشر ہونے کے باب میں دفعہ ۱۲۷۔

(۱۱) اختیار درخصوص استعمال میں لانے دیوانی قوت کے مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کے لئے دفعہ ۱۲۸۔

(۱۲) اختیار درخصوص حکم دینے قوت فوجی کے کام میں لانے کے لئے مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے میں دفعہ ۱۳۰

(۱۳) اختیار قلمبندی بیانات یا اقبال جرم کا اثنائے تفتیش پولیس میں دفعہ ۱۶۴

(۱۴) اختیار اصدار حکم دربارہ نظربندی کسی شخص کے اثنائے تفتیش پولیس میں دفعہ ۱۶۷۔

(۱۵) اختیار کسی مجرم کی نظربندی کا جو عالت میں پایا جاوے دفعہ ۳۵۱۔

(۱۶) اختیار سماعت جرم اگرچہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے بھی صادر ہوا ہو اور درخصوص جاری کرنے ایسے حکمنامہ کے جو اختیار رکھنے والے کسی مجسٹریٹ کے پاس واپس جانے کے لائق ہو۔ دفعہ ۴۴۵۔

(۱۷) اختیار درخصوص درخواست کرنے کے مجسٹریٹ ضلع سے واسطے اجرائے کمیشن کے گواہ کی زبان بندی کے لئے دفعہ ۵۰۶ (۲)۔

(۱۸) اختیار درخصوص وصول تاوان واجب الاخذ مچلکہ یا ضمانت نامہ کے جو واسطے اخصار بحضور عدالت مجسٹریٹ کے ہو دفعہ ۵۱۴ -

(۱۹) اختیار اصدار حکم درخصوص تصرف مال مسکہ دفعہ ۵۱۷ -

(۲۰) اختیار فروخت اشیا قسم مشتبہ کا جو جلد خراب ہو جانے کے لایق ہوں - دفعہ ۵۲۵ ؎

۲۔ اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ دوم

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم ؎

(۲) اختیار اصدار حکم بنام پولیس واسطے تفتیش جرم کے ان مقدمات مین جن مین مجسٹریٹ تجویز کرنے یا تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو - دفعہ ۱۵۵ -

(۳) اختیار التوار اجرائے حکمنامہ دفعہ ۲۰۲ -

(۴) اختیار صدور حکم درخصوص ضائع کر دینے تہمت آمیز مضامین اور دیگر چیزوں کے دفعہ ۵۲۱

۳۔ اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ اول

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم -

(۲) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی اور اور وقت پر سمائے دوران تحقیقات کے دفعہ ۹۸ ؎

(۳) اختیار صادر کرنے وارنٹ تلاشی کا نسبت انکشاف حال ان اشخاص کے جو بطور بیجا محبوس ہوں دفعہ ۱۰۰ ؎

(۴) اختیار طلبی ضمانت حفظ امن خلایق دفعہ ۱۰۷ ؎

(۵) اختیار طلبی ضمانت نیک چلنی - دفعہ ۱۰۹ ؎

(۶) اختیار رہائی ضامنان دفعہ ۱۲۶ -

(۷) اختیار اصدار احکام وغیرہ قبضہ کے مقدمات مین دفعات ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ ؎

(۸) اختیار سپردگی واسطے تجویز کے دفعہ ۲۰۶ ؎

(۹) اختیار ختم کرنے کا کارروائی کے اسوقت جب کوئی فریادی نہ ہو - دفعہ ۲۴۹ ؎

(۱۰) اختیار اصدار احکام بابت پرورش کے - دفعات ۴۸۸ و ۴۸۹ ؎

(۱۱) اختیار شہادت لینے کا بذریعہ کمیشن کے - دفعہ ۵۰۳ ؎

(۱۲) اختیار درخصوص وصول کرنے مچلکہ یا ضمانت نامہ کے تاوان واجب الاخذ کے دفعہ ۵۱۴ ؎

(۱۳) اختیار صادر کرنے حکم درخصوص مجرمان کے دفعہ ۵۶۲ ؎

۴۔ اختیارات معمولی مجسٹریٹ سب ڈویژن

(۱) معمولی اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول -

(۲) اختیار بھیجنے کا وارنٹ کے زمینداروں کے نام - دفعہ ۷۸ ؁
(۳) اختیار نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنے کا - دفعہ ۱۱۰ ؁
(۴) اختیار اصدار احکام بابت امور تکلیف دہ موقتہ کے - دفعہ ۱۳۳ ؁
(۵) اختیار اصدار احکام بامتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے دفعہ ۱۴۳ ؁
(۶) اختیار اصدار احکام محکومہ - دفعہ ۱۴۴ ؁
(۷) اختیار درخصوص متعین کرنے مجسٹریٹ ماتحت کے واسطے کرنے تحقیقات موقتہ کے دفعہ ۱۴۸ ؁
(۸) اختیار درخصوص صادر کرنے حکم تفتیش پولیس کے مقدمہ قابل دست اندازی مین - دفعہ ۱۵۶ ؁
(۹) اختیار درخصوص لینے رپورٹ عہدہ دار پولیس کے اور صادر کرنے حکم کے دفعہ ۱۷۳ ؁
(۱۰) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا - دفعہ ۱۷۵ ؁
(۱۱) اختیار اجرائے حکمنامہ بنام شخص موجودہ علاقہ مقامی کے جس سے جرم بیرون علاقہ مقامی کے سرزد ہوا ہو - دفعہ ۱۸۶ ؁
(۱۲) اختیار سماعت نالشات - دفعہ ۱۹۰ ؁
(۱۳) اختیار لینے کا پولیس رپورٹ کے دفعہ ۱۹۰ ؁
(۱۴) اختیار سماعت مقدمات بدون نالش کے - دفعہ ۱۹۰ ؁
(۱۵) اختیار انتقال مقدمات کا پاس مجسٹریٹ ماتحت کے دفعہ ۱۹۲ ؁
(۱۶) اختیار اصدار حکم سزا بربنائے مثل مرتبہ مجسٹریٹ ماتحت کے - دفعہ ۳۴۹ ؁
(۱۷) اختیار ارسال مثل عدالت ادنےٰ مجسٹریٹ ضلع کے پاس دفعہ ۴۳۵ - (۲)
(۱۸) اختیار فروخت مال کا جسکی نسبت مسروقہ ہونے کا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو وغیرہ - دفعہ ۵۲۴ -
(۱۹) اختیار اٹھا لینے کا مقدمات کے سوائے مقدمات اپیل کے اور انکی تجویز کرنے یا تجویز کے لئے سپرد کرنے کا
دفعہ ۵۲۸ ؁
(۲۰) اختیار صادر کرنے حکم درخصوص اس امر کے کہ مخلصی پائے ہوئے قیدی اپنے مقام سکونت کی اطلاع دین دفعہ ۵۶۵ ؁

۵ - اختیارات معمولی مجسٹریٹ ضلع

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ سب ڈویژن -
(۲) اختیار حکم دینے کا خطوط اور ٹیلیگرام وغیرہ کے حوالہ کرنے کے لیئے دفعہ ۹۵ ؁
(۳) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی نسبت دستاویزات جو متعلقان ڈاک خانہ یا ٹیلیگراف کی تحویل مین
ہون - دفعہ ۹۶ ؁

(۴) اختیار ضمانت نیک چلنی کے طلب کرنیکا بغاوت کی صورت مین دفعہ ۱۰۸ کے

(۵) اختیار رخصت کرنے کا ان اشخاص کے جنہون نے حفظ امن یا نیک چلنی کا مچلکہ دیا ہو۔ دفعہ ۱۲۴ کے

(۶) اختیار حفظ امن کے مچلکہ کے منسوخ کرنے کا دفعہ ۱۲۵ کے

(۷) اختیار تجویز سرسری دفعہ ۲۶۰ کے

(۸) اختیار منسوخی حکم اثبات جرم کا بعض صورتون مین۔ دفعہ ۳۵۰ کے

(۹) اختیار سماعت اپیل کا بناراضی احکام متضمن طلبی ضمانت نیک چلنی کے دفعہ ۴۰۶ ۔

(۱۰) اختیار سماعت یا سپرد کرنے کا اپیل کے بناراضی احکام اثبات جرم صادرہ صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم درجہ سوم کے دفعہ ۴۰۷ کے

(۱۱) اختیار طلبی مثل۔ دفعہ ۴۳۵،

(۱۲) اختیار صدور حکم سپردگی۔ دفعہ ۴۳۶ کے

(۱۳) اختیار در خصوص صادر کرنے حکم تحقیقات کے اس نالش مین جو ڈسمس ہوئی یا ملزم کے مقدمہ مین جو رہا ہوا۔ دفعہ ۴۳۷ کے

(۱۴) اختیار مقدمہ کی رپورٹ کرنے کا ہائیکورٹ مین۔ دفعہ ۴۳۸ کے

(۱۵) اختیار رعیت برطانیہ اہل یورپ کے تجویز کرنے کا دفعہ ۴۴۳ کے

(۱۶) اختیار حکم سزا صادر کرنے کا رعیت برطانیہ اہل یورپ پر تین مہینے کی قید یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ سے زیادہ کا یا دونون کا۔ دفعہ ۴۴۶ کے

(۱۷) اختیار مقرر کرنے کا کسی شخص کو پیروکار منجانب سرکار خاص مقدمہ مین۔ دفعہ ۴۹۲ ۔ (۲) کے

(۱۸) اختیار اجرائے بند کمیشن کا واسطے لینے زبان بندی گواہ کے دفعات ۵۰۳ و ۵۰۶ کے

(۱۹) اختیار در خصوص سماعت اپیل بناراضی احکام صادرہ تحت دفعہ ۵۱۴ کے یا در خصوص نظر ثانی ان احکام کے دفعہ ۵۱۵،

(۲۰) اختیار بھگائے گئی ہوئی عورتون کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانے کا۔ دفعہ ۵۵۲،

(۴) ضمیمہ چہارم

(ملاحظہ طلب دفعات ۳۷ و ۳۸)

اختیارات زاید جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل کو عطا ہو سکتے ہین

(۱) اختیار ضمانت نیک چلنی کی طلب کرنیکا بغاوت کی صورت مین دفعہ ۱۰۸،

(۲) اختیار نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنے کا دفعہ ۱۱۰ کے

(۳) اختیار اصدار احکام بابت امور تکلیف دہ موقوف کے۔ دفعہ ۱۳۳،

اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اول کو عطا ہو سکتے ہیں

بحکم لوکل گورنمنٹ

(۴) اختیار اصدار احکام با متناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے دفعہ ۱۴۳ء
(۵) اختیار اصدار احکام محکومہ۔ دفعہ ۱۴۴ء
(۶) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا۔ دفعہ ۱۷۴ء
(۷) اختیار اجرائے حکمنامہ بنام شخص موجودہ علاقہ مقامی کے جس سے جرم بیرون علاقہ مقامی کے سرزد ہوا ہو۔ دفعہ ۱۸۶ء
(۸) اختیار سماعت جرایم وقت نالش۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۹) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰ء
(۱۰) اختیار سماعت جرایم بدون نالش۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۱۱) اختیار تجویز سرسری۔ دفعہ ۲۶۰ء
(۱۲) اختیار سماعت اپیل بنا راضی حکم اثبات جرم صادرہ صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم و سوم کے۔ دفعہ ۴۰۷ء
(۱۳) اختیار فروخت مال کا جسکی نسبت مسروقہ ہونے کا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو وغیرہ۔ دفعہ ۵۲۴ء
(۱۴) اختیار صادر کرنے حکم درخصوص اس امر کے کہ مخلصی پائے ہوئے قیدی اپنے مقام سکونت کی اطلاع دیں۔ دفعہ ۵۶۵ء
(۱۵) اختیار تجویز مقدمات کا بموجب دفعہ ۱۲۴ء (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ء

بحکم مجسٹریٹ ضلع

(۱) اختیار اصدار احکام با متناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے۔ دفعہ ۱۴۳ء
(۲) اختیار اصدار احکام محکومہ۔ دفعہ ۱۴۴ء
(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا۔ دفعہ ۱۷۴ء
(۴) اختیار سماعت جرایم وقت نالش۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۵) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ پولیس۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۶) اختیار منتقل کرنے کا مقدمات کے حسب دفعہ ۱۹۲ء

اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔

بحکم لوکل گورنمنٹ

(۱) اختیار[1] اصدار احکام سزائے تازیانہ دفعہ ۳۲ء
(۲) اختیار اصدار احکام بامتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے دفعہ ۱۴۳۔
(۳) اختیار اصدار احکام محکومہ دفعہ ۱۴۴ء
(۴) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنیکا دفعہ ۱۷۴ء
(۵) اختیار سماعت جرایم وقت نالش ۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۶) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰ء
(۷) اختیار سماعت جرایم بدون نالش ۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۸) اختیار سپردگی مقدمہ واسطے تجویز کے ۔ دفعہ ۲۰۶۔
(۹) اختیار صادر کرنے حکم درخصوص مجرمان اول کے دفعہ ۵۲۲۔

بحکم مجسٹریٹ ضلع

(۱) اختیار اصدار احکام بامتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے دفعہ ۱۴۳۔
(۲) اصدار احکام محکومہ دفعہ ۱۴۴۔
(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا دفعہ ۱۷۴ء
(۴) اختیار سماعت جرایم وقت نالش ۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۵) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ پولیس ۔ دفعہ ۱۹۰ء

اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔

بحکم لوکل گورنمنٹ

(۱) اختیار اصدار احکام بامتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے ۔ دفعہ ۱۴۳ء
(۲) اختیار اصدار احکام محکومہ ۔ دفعہ ۱۴۴ء
(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کرنے کا ۔ دفعہ ۱۷۴ء
(۴) اختیار سماعت جرایم وقت نالش دفعہ ۱۹۰ء
(۵) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ پولیس ۔ دفعہ ۱۹۰ء
(۶) اختیار سپردگی مقدمہ واسطے تجویز کے دفعہ ۲۰۶ء

بحکم مجسٹریٹ ضلع

(۱) اختیار اصدار احکام بامتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے دفعہ ۱۴۳ء
(۲) اختیار احکام محکومہ ۔ دفعہ ۱۴۴ء
(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا ۔ دفعہ ۱۷۴ء
(۴) اختیار سماعت جرایم وقت نالش ۔ دفعہ ۱۹۰۔
(۵) اختیار سماعت جرایم وقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰۔

اختیارات جو مجسٹریٹ سب ڈویژن کو عطا ہو سکتے ہیں۔

بحکم لوکل گورنمنٹ

اختیار طلبی مثل ۔ ۴۳۵۔

[1] الفاظ زیر (۱) بذریعہ ضمیمہ ایکٹ نمبر ۴ بابت سنہ ۱۹۰۹ء منسوخ کیے گئے

ضمیمہ پنجم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۵۵)

نمونہ جات

۱۔ سمن بنام شخص ملزم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۶۸)

بنام ساکن

ہرگاہ حاضر ہونا تمہارا بغرض جوابدہی الزام (بیان اس جرم کا مختصر حال لکھا جاویگا۔ جسکا الزام لگایا گیا ہو) ضرور ہے۔ اسلئے اس تحریر کی رو سے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو اصالتاً یا وکالتاً جیسی کہ صورت ہو مقام کے (مجسٹریٹ) اسکے حضور میں حاضر ہو۔ اس باب میں تاکید جانو۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (مہر) (دستخط)

۲۔ وارنٹ گرفتاری

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۵)

بنام (نام یا عہدہ اس شخص یا اُن اشخاص کا جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ مسمی ساکن پر جرم (بیان جرم لکھا جائیگا) کا الزام لگایا گیا ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو۔ اس باب میں تاکید جانو۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (مہر) (دستخط)

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۶)

جائز ہے کہ اس وارنٹ پر عبارت ظہری حسب ذیل لکھی جائے :۔

اگر مسمی مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی معہ ضمانت یک کس تعدادی روپیہ (یا ضمانت دو کس تعدادی فی کس روپیہ) اس اقرار سے لکھدے کہ وہ ہمارے روبرو تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو حاضر ہوا اور جبتک ہم دوسرے نہج کا حکم نہ دیں اسی طور پر حاضر رہیگا تو اسکو مخلصی دیجاسکتی ہے۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (دستخط)

۳۔ مچلکہ حاضری اور ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب وارنٹ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۶)

مین (نام) ساکن جو روبرو مجسٹریٹ ضلع کے (یا جیسی صورت ہو) مطابق اس وارنٹ کے حاضر کیا گیا ہون جسمین میرے نام حکم ہوا ہے کہ واسطے جوابدہی الزام کے مین جبراً حاضر کیا جاؤن اس تحریر کی رو سے وعدہ کرتا ہون کہ تاریخ ماہ آئندہ کو عدالت مین حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرونگا۔ اور جبتک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم نہو اُسی طور پر حاضر ہونگا اور اگر اس مین قصور کرون تو ذمہ دار اس بات کا ہونگا کہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو مبلغ بطور تاوان ادا کرون۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (دستخط)

مین مقر مسمی ساکن مذکور کیطرف سے ضامن ہو کر بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہون کہ مسمٰے مذکور تاریخ ماہ آئندہ کو واسطے جوابدہی اس الزام کے جسمین وہ گرفتار ہوا ہے۔ عدالت واقعہ مین روبرو کے حاضر ہونگا۔ اور جبتک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم نہو حاضر رہیگا اور اگر مسمٰے حاضر ہونے مین قصور کرے تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مبلغ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کو بطور تاوان ادا کرونگا۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (دستخط)

۴۔ اشتہار بحکم احضار شخص ملزم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش پیش ہوئی ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت اور سکونت) جرم کا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ مین مقرر ہے مرتکب ہوا ہے یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہ کیا گیا ہے) اور از روے ریٹرن یعنے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری کے جو برطبق اس نالش کے جاری ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی (نام) مذکور دستیاب نہین ہو سکتا اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ (نام) مذکور فرار ہو گیا ہے (یا اس نے وارنٹ کی تعمیل کرنے سے گریز کرنے کے لئے اپنے تئین روپوش کیا ہے)

لہذا اس اشتہار کی روسے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمٰی ساکن کو لازم ہے کہ اندر میعاد روز کے تاریخ امروزہ سے بمقام (نام مقام) اس عدالت مین (یا ہمارے روبرو) نالش مذکور کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (مہر) (دستخط)

۵۔ اشتہار مشعر حکم حاضری گواہ کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کیگئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت) جرم (بیان جرم بعبارت مختصر) کا مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہ کیا گیا ہے) اور وارنٹ واسطے جبراً حاضر کرنے (نام اور تفصیل یعنی ولدیت

ولدیت قومیت اور سکونت گواہ) روبرو عدالت ہذا کے اس غرض سے کہ نسبت مراتب نالش مذکور کے اسکی زبان بندی بجائے صادر ہوا ہے اور ہرگاہ از روئے ریٹرن بیلف کیفیت تعمیل وارنٹ مذکور کے دریافت ہوا کہ نام گواہ) مذکور پر وارنٹ کی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے۔ اور حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ وہ فرار ہوگیا ہے (یا اس سمنٹ وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے اپنے تئین روپوش کیا ہے۔

لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ (نام) مذکور تاریخ ماہ آئندہ کو بوقت نواخت گھنٹہ روز کے بمقام (نام مقام) عدالت مین حاضر ہوکر جرم مندرجہ نالش بابت کے زبان بندی دے۔

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

۶ حکم قرقی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام

ہرگاہ وارنٹ واسطے احضار بالجبر (نام اور تفصیل یعنی ولدیت قومیت اور سکونت) واسطے دینے شہادت نسبت نالش متدایرہ عدالت ہذا کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا اور اس وارنٹ کی کیفیت تعمیل سے دریافت ہوا کہ اسکی تعمیل نہین ہوسکتی ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمیٰ مذکور فرار ہوگیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئین روپوش رکھتا ہے) اور اسکے بعد اشتہار باضابطہ اسکے نام اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمیٰ مذکور وقت اور موقعہ مندرجہ اشتہار پر حاضر ہوکر شہادت دے اور وہ حاضر نہین ہوا ہے۔

لہٰذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمیٰ مذکور کا تا مالیت روپیہ کے جو ضلع مین تم کو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ مین لانے کے قرق کرو اور تا صدور حکم مزید اس عدالت کے قرق رکھو اور اس حکم نامہ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اسکے عدالت مین واپس بھیجو۔

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

حکم قرقی بغرض احضار بالجبر شخص ملزم کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام (نام یا عہدہ اس شخص یا ان اشخاص کا جسکو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش پیش ہوئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت قومیت اور سکونت) جرم کا مرتکب ہوا ہے یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ مین مقرر ہی اور کیفیت تعمیل وارنٹ سے

جو بر طبق نالش مذکور کے جاری ہوا تھا۔ یہ دریافت ہوا کہ مسمّی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمّی (نام) مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے روپوش ہو گیا ہے) اور بعد اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمّی مذکور بمیعاد روز کے اندر حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرے اور ہرگاہ مسمّی مذکور کے قبضہ میں جائداد مفصلہ ذیل علاوہ اراضی مالگذار سرکار موضع (یا قصبہ) ضلع میں یعنی موجود ہے اور اُسکی قرقی کا حکم ہوچکا ہے۔

لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جائداد مذکور کو بذریعہ اپنے قبضہ میں لانے کے قرق کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت سے زیر قرقی رکھو اور اس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ کے واپس کرو۔

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

حکم جسکی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر کو مثل صاحب کلکٹر کے قرق کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام ڈپٹی کمشنر ضلع۔

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش کی گئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) جرم کا مرتکب ہوا ہے (یا اس کے ارتکاب کا اسپر شبہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ میں مقرر ہے اور از روئے کیفیت تعمیل اس وارنٹ گرفتاری کے جو بر طبق اس نالش کے جاری ہوا تھا یہ دریافت ہوا کہ مسمّی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمّی مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ کے اجرائے سے گریز کرنیکے لئے روپوش رہتا ہے) اور بر طبق اسکے اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے صادر و مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمّی مذکور بمیعاد روز کے اندر حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرے۔ مگر وہ حاضر نہیں ہوا ہے۔ اور ہرگاہ مسمّی کے پاس بعض اراضی مالگذار سرکار اندر موضع (یا قصبہ) واقع ضلع کے موجود ہے۔

لہذا آپ کو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ اراضی مذکور قرق کراکے تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے زیر قرقی رکھئے اور بلا توقف سرٹیفکیٹ اسبات کا کہ اس حکم کے مطابق آپنے کیا عمل کیا ہے ابلاغ فرمائیے۔

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

۷۔ وارنٹ بجواب ابتدائی واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۰)

بنام (نام اور عہدہ اس عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جسکو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو۔)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کیگئی ہے کہ مسمّی ساکن جرم (بیان جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے

(یا اسپر اسکے ارتکاب کا شبہ کیا گیا ہے) اور قرین قیاس ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت گواہ) نالش مذکور کی بابت شہادت دے سکتا ہے اور ہرگاہ ہم کو اس گمان کی وجہ معقول و کافی حاصل ہے کہ جبتک وہ جبراً حاضر نہ کیا جاویگا وقت سماعت نالش مذکور کے بطور گواہ کے حاضر نہ ہوگا۔

لہذا تم کو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کرکے تاریخ ماہ سنہ کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ جرم مندرجہ نالش کی بابت اسکی زبان بندی لیجاوے۔

آج تاریخ ماہ سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۸ - وارنٹ بغرض تلاش بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۶)

بنام (نام اور عہدہ اس عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جسکو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ ہمارے پاس اطلاع پہنچائی گئی ہے (یا ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے) کہ جرم (یہاں جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) سرزد ہوا ہے (یا اسکے سرزد ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے) اور ہم کو معلوم ہوا ہے کہ واسطے حصول اغراض تحقیقات متدایرہ حال (یا جو آئندہ عمل میں آئے) (نسبت جرم مذکور یا جرم مشتبہ کے) حاضر کرنا (یہاں شئے مطلوبہ کی صراحت لکھی جائے گی) کا ضروری اور لابد ہے؛

لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ (شئے جسکی صراحت کیگئی ہے) مذکور کو مقام (یہاں صراحت اس مکان یا مقام یا جزو مقام کی لکھی جائیگی کہ صرف جسمیں تلاشی لیجائیگی) میں تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہو تو اسکو فوراً اس عدالت میں حاضر کرو اور بفور تعمیل اس وارنٹ کے وارنٹ کو بعد ثبت عبارت ظہری بتصدیق اس امر کے کہ تم نے اس کے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۹ - وارنٹ واسطے تلاشی مال رکھنے کے مشتبہ مقام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۸)

بنام (نام اور عہدہ اس عہدہ دار پولیس کا جو کانسٹبل سے زیادہ رتبہ رکھتا ہو)

ہرگاہ مجکو اطلاع دیگئی ہے اور اسکی تحقیقات باضابطہ کے بعد مجکو یہ باور کرایا گیا ہے کہ (مکان یا دیگر مقام کا بیان) مال مسروقہ کے رکھنے (یا فروخت) کے لئے مستعمل ہوتا ہے (یا اگر ان دو اغراض میں سے کسی ایک کے واسطے

مستعمل ہوتا ہو جسکا تذکرہ اس دفعہ مین ہے تو بعبارت دفعہ مذکور اس غرض کو تحریر کرو۔

لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو اختیار دیا جاتا اور حکم ہوتا ہے تم مکان مذکور مین (یا اور مقام مین) مع اس قدر مدد کے جو ضرور ہو داخل ہو اور داخل کرنیکے لئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل مین لاؤ۔ اور مکان مذکور (یا اور مقام) کے ہر جزو کی تلاشی لو (یا اگر مکان کے کسی خاص جزو کی تلاشی لینی ہو تو اس جزو کی بخوبی صراحت کیجائے) اور ہر قسم کے مال کو (یا دستاویزات یا کاغذات اسٹامپ یا مواہیر یا سکہ جات کو جیسی صورت ہو) اور (جب ایسی صورت پیش آئے) یہ بھی لکھو کر تمام آلات اور سامان جسکی بابت قرینہ معقول سے تم کو گمان ہو کہ وہ واسطے تیاری دستاویزات جعلی یا اسٹامپ ملتبس یا مواہیر نقلی یا سکہ جات ملتبسہ کے (جیسی کہ صورت ہو) وہان رکھے گئے ہین ضبط کرا کے اپنے قبضہ مین لاؤ اور ان مین سے اس قدر اشیا کو جو قبضہ مین آجائین فوراً اس عدالت کے روبرو حاضر کرو اور بطور تعمیل اس وارنٹ کے اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تمنے بہ تعمیل وارنٹ کے کیا کارروائی کی اس عدالت مین واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۰- مچلکہ حفظ امن

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۰۷)

ہرگاہ مجھہ (نام) ساکن (مقام) کو مچلکہ حفظ امن میعادی لکھنے کا حکم ہوا ہے لہذا مین اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کرون گا اور اگر مین اسمین قصور کرون تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مبلغ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو تاوان دون۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹

(دستخط)

۱۱- نیک چلنی کا مچلکہ

(ملاحظہ طلب دفعات ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰)

ہرگاہ مجھہ (نام) ساکن (مقام) کو اس مضمون سے مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ مین بمقابلہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھہ میعاد تک (یہان میعاد لکھنی چاہیئے) نیک چلن رہون۔ لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین میعاد مذکور تک بمقابلہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا اور ملکہ ممدوحہ کی جملہ رعایا کے ساتھہ نیک چلن رہون گا۔ اگر مین اس مین قصور کرون تو مبلغ ملکہ ممدوحہ کو تاوان دون۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ (دستخط)

(جبکہ مچلکہ کے علاوہ ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہو تو یہ عبارت زاید لکھی جائیگی) ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہین کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر ملکہ معظمہ قیصرہ ہندوستان اور ملکہ موصوفہ کی کل رعایا کے مقابلہ مین نیک چلن رہے گا۔ اور اگر نامبردہ اس مین قصور کرے تو ہم مشترکاً او منفرداً ذمہ دار ہوتے ہین کہ ملکہ ممدوحہ کے حضور مین مبلغ روپیہ تاوان دین گے۔

واقع تاریخ ماہ سنہ (دستخط)

۱۲۔ سمن بوقت اطلاع یابی احتمالی نقض امن کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۴)

بنام ساکن

ہرگاہ اطلاع معتبر سے ہمکو دریافت ہوا ہے کہ (یہان مضمون اطلاع کا لکھا جاویگا) اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنیوالے ہو (یا ایسا فعل کرنیوالے ہو جس سے غالباً نقض امن ہوگا) لہذا بذریعہ اس کے تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ سنہ کو بوقت ۱۰ بجے قبل دوپہر کے صاحب مجسٹریٹ مقام کی کچہری مین اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ کے حاضر ہوکر وجہ اس امر کی ظاہر کرو کہ کیون تمسے مچلکہ تعدادی روپیہ تاوان باقرار حفظ امن خلایق تا میعاد کے نہ لکھایا جائے (جب ضامن بھی ضرور ہون تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی) اور نیز کیون ضمانت نامہ نوشتہ ایک ضامن (یا دو ضامنون کا جیسا کہ موقع ہو) بقید مبلغ دینگی ہر ضامن (درحالیکہ ایک سے زیادہ ضامن ہون) بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جائے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۳۔ وارنٹ حوالگی جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے مین قاصر رہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ مسمی (نام اور سکونت) تاریخ ماہ سنہ کو مطابق حکم سمن کے ہمارے روبرو اصالتاً یا معرفت اپنے مختار مجاز کے حاضر ہوا جس مین اس کے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم ہوا تھا کہ اس سے مچلکہ بہ تعداد مبلغ کے بشمول ایک ضامن (یا مچلکہ بشمول دو ضامنون کے باقرار ادائے مبلغ روپیہ فی ضامن اس اقرار کے ساتھ کیون نہ لکھایا جائے کہ مسمی مذکور میعاد مہینہ تک حفظ امن قایم رکھیگا۔ اور ہرگاہ اس وقت حکم اس مضمون سے تحریر پایا تھا کہ مسمی مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن حاضر کردے ہا اگر ضمانت مطلوبہ اس

مخلف ہو جو سمن مین طلب ہوئی ہو تو اس کا ذکر یہان لکھا جائے اور نامبردہ حکم مذکور کی تعمیل مین قاصر رہا ہے ؂

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو اس وارنٹ کیساتھ اپنی حراست مین لیلو اور میعاد مذکور کے لئے (یہان میعاد قید کی مندرج ہوگی) جیلخانہ مذکور مین حفاظت سے رکھو۔ الا اس صورت مین کہ اسکی نسبت میعاد مذکور کے اندر[1] جایز طور پر حکم مخلصی کا دیا جائے اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طور سے کیگئی واپس بھیجو ؂

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ؂

(مہر) (دستخط)

۱۴۔ وارنٹ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے مین قاصر رہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ۔

ہرگاہ میرے روبرو یہ بات ظاہر کیگئی ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت) ضلع کے اندر آوارہ خفیہ پہرتا رہا ہے اور پہر رہا ہے اور کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہین رکہتا ہے (یا وہ اپنا کچہ حال بولایق اطمینان کے ہم بیان نہین کرسکتا ہے) یا

ہرگاہ شہادت نسبت رویہ عام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت) ہمارے روبرو گذر کر ضبط تحریر مین آئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا ہے (یا نقب زن وغیرہ ہے جیسی صورت ہو)

اور ہرگاہ یہ مراتب قلمبند ہوکر اسکے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی میعاد کے لئے (یہان میعاد لکھی جائیگی) نیک چلنی رہنے کی ضمانت اس طرح داخل کرے کہ قطعہ محلکہ بشمول ایک ضامن (یا دو یا زیادہ ضامنون کے جیسی صورت ہو) بقید مبلغ روپیہ دیگی خود مبلغ روپیہ دیگی ضامن (یا دیگی ہر ضامن منجملہ ضامنان مذکور) لکہدے اور مسمی مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہین کی اور بعوض اس قصور کے اسکے لئے (یہان میعاد لکھی جائیگی) کی قید تجویز ہوئی ہے الا اس صورت مین کہ وہ اُس میعاد کے اندر ضمانت داخل کردے ؂

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو معہ وارنٹ ہذا کے اپنی حراست مین لیلو اور میعاد (میعاد قید کے لئے) جیلخانہ مذکور مین اسکو حفاظت سے رکھو الا اس صورت مین کہ وہ دوران میعاد مین حکم مذکور کی تعمیل اس طرح کرے تو مسمی[2] مذکور کو جایز طور پر حکم مخلصی کا دیا جائے گا اور اس وارنٹ کو بعد تحریر

---

[1] نمونہ ۱۳ مین بجائے الفاظ ’’حکم مذکور کی تعمیل اس طرح سے کرے کہ مچلکہ مطلوبہ خود بشمول اپنے ضامن (یا ضامنون) کے لکھدے‘‘ ... اور ضمانت نامہ قبول کیا جائیگا تو مسمی (نام) مذکور کو مخلصی دیجائیگی کے الفاظ جایز طور پر حکم مخلصی کا دیا جائے بروئے ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۹۰۳ء قایم کئے گئے ہین ؂

عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کیونکر کی گئی واپس ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۵- وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو

(ملاحظہ طلب دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام (یا بنام کسی اور عہدہ دار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو) ہرگاہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت قیدی) بموجب وارنٹ عدالت ہذا مورخہ ماہ تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اسکے مابعد اس نے مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ کے مطابق حسب ضابطہ ضمانت دی ہے اور ہم کو وجوہ کافی بتائید اس بات کے معلوم ہوئی ہیں کہ نامبردہ کو بلا اندیشہ ضرر خلایق مخلصی دیجا سکتی ہے پس تم کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ فوراً مسمی مذکور کو اپنی حراست سے رہا کر دو۔ الّا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حوالات میں رکھنے کے لایق ہو

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۸ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) دستخط

۱۶- حکم بابت اندفاع امور باعث تکلیف کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم نے ان اشخاص کیلئے جو کسی شارع عام یا دیگر مقام عام کو استعمال کرتے ہوں۔ سد راہ (یا امر باعث تکلیف) قایم کی ہے جو الی آخرہ (یہاں سڑک یا مقام عام لکھنا چاہیئے) بوجہ الی آخرہٖ (یہاں اس شے کی صراحت لکھی جائیگی جسکی وجہ سے سد راہ یا امر باعث تکلیف پیدا ہوتا ہو) اور وہ سد راہ (یا امر باعث تکلیف) ابتک موجود ہے۔ یا۔

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم بطور مالک یا سربراہکار کے کاروبار یا پیشہ اس جگہ حراست کاروبار یا پیشہ کی اور مقام کی جہاں وہ جاری ہے لکھی جائیگی) عمل میں لاتے ہو اور وہ خلایق کی تندرستی (یا آسایش) میں اسوجہ سے مضر ہے (یہاں مختصراً لکھا جائیگا کہ نتایج مضر کس طرح پیدا ہوتے ہیں) اور چاہیئے کہ وہ مسدود کر دیا جائے۔ یا دوسرے مقام پر اٹھا دیا جائے۔ یا۔

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم مالک (یا قابض یا مہتمم) فلان تالاب (یا چاہ یا خندق) ہو جو شارع عام (یہاں شارع عام لکھا جائیگا) کے متصل ہے اور بوجہ اسکے کہ اس تالاب (چاہ یا خندق) کے گرد کوئی جنگلہ نہیں ہے۔ (یا جنگلہ حفاظت کے لئے غیر کافی ہے) خلایق کی عافیت کو اس سے خطرہ ہے۔ یا۔

ہرگاہ الی آخرہ (جیسی صورت ہو ۔)

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہان میعاد لکھی جائیگی) کے اندر (یہان صراحت کیجائیگی کہ امر باعث تحلیف کے دفع کرنے کے لئے کیا کرنا چاہئے) کردو یا بوقت   مقام   کی عدالت مین تاریخ   ماہ   آئندہ کو حاضر ہو کر اس بات کی وجہ ظاہر کرو کہ اس حکم کا اجرا کیون نہ کیا جاوے ۔ بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہان میعاد لکھی جائیگی) کے اندر مقام مذکور پر ایسا کاروبار یا پیشہ موقوف کر دو اور پھر اسکو جاری نہ کرو یا یہ کہ کاروبار مذکور کو اس مقام سے جہان وہ اب ہوتا ہے اٹھا کر لیجاؤ

یا بوقت   عدالت فلان مین تاریخ   (حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہان میعاد لکھی جائیگی) کے اندر ایک جنگلہ کافی (یہان قسم جنگلہ اور صراحت مقام کی جہان جنگلہ لگے گا لکھی جائیگی) قایم کر دو یا بوقت   عدالت مین (حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ ۔ یا ۔

بذریعہ اسکے مین تم کو حکم دیتا ہون اور ہدایت کرتا ہون وغیرہ (جیسی صورت ہو)

آج تاریخ   ماہ   سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔

(مہر)   (دستخط)

۱۷ ۔ حکم مجسٹریٹ مشعر تقرر جوری

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۸)

ہرگاہ تاریخ   ماہ   سنہ کو حکم بنام مسمی   اس ہدایت کے ساتھ جاری ہوا تھا (یہان خلاصہ حکم کا درج کیا جائیگا) اور ہرگاہ مسمی   مذکور نے درخواست مورخہ   ماہ   سنہ بدین استدعا ہے کہ روبرو گذرانی ہے کہ حکم واسطے تقرر جوری کے بنظر تنقیح اس امر کے صادر کیا جاوے کہ آیا حکم متذکرہ صدر معقول اور مناسب تھا یا نہین بذریعہ اس تحریر کے مسمیان (یہان نام وغیرہ پانچ یا زیادہ اہل جوری کے لکھے جائینگے) کو اہالی جوری واسطے تجویز و انفصال امر مذکور کے مقرر کرتا ہون اور اہالی جوری مذکور کو حکم دیتا ہون کہ اپنے فیصلہ کی رپورٹ اس حکم کی تاریخ سے   روز کے اندر ہماری کچہری واقعہ   مین داخل کرین ۔

آج تاریخ   ماہ   سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔

(مہر)   (دستخط)

۱۸ ۔ مجسٹریٹ کا اطلاعنامہ اور حکم تاکیدی بعد ظاہر ہونے تجویز جوری کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۰)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

اس تحریر کے رو سے تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمہاری درخواست کے بموجب جو تاریخ ماہ سنہ ء کو گذری تھی جو اشخاص جوری حسب ضابطہ مقرر ہوئے تھے انکی یہ رائے قایم ہوئی کہ وہ حکم جو تاریخ ماہ سنہ ء کو تمہارے نام اس ہدایت سے صادر ہوا تھا (یہان حکم کی ہدایت کا خلاصہ لکھا جائیگا) معقول اور مناسب ہے۔ پس حکم مذکور قطعی کر دیا گیا ہے اور بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (یہان میعاد مہلت لکھی جائیگی) روز کے اندر کرو اگر نہ کروگے تو اس تاوان کے مستوجب ہوگے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند مین عدول حکمی کے لیئے مقرر ہے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۹۔ حکمنامہ بدین مضمون کہ دوران تحقیقات جوری مین کسی خطرۂ قریب الوقوع کے روکنے کی تدبیر کیجائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۲)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ تحقیقات معرفت اہالی جوری کے جو واسطے تجویز اس امر کے مقرر ہوئے تھے کہ آیا میرے حکم مصدرہ تاریخ ماہ سنہ ء معقول و مناسب ہے، یا نہین ہنوز جاری ہے اور میکے روبرو یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ وہ امر تکلیف وہ جو اس حکم مین مذکور ہے اس قدر قریب الوقوع خطرۂ عظیم خلایق کا باعث ہے کہ اسکے اندفاع کیلئے فوراً تدبیر مناسب کرنی ضرور ہے لہذا اس تحریر کے رو سے حسب احکام دفعہ ۱۴۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم تاکیدی دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات موقوفہ معرفت جوری کے فلان تدبیر (یہان صاف صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکور کے اندفاع چند روزہ کے لیئے کیا کرنا ضروری ہے) عمل مین لاؤ۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ء ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۲۰۔ حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع ارتکاب مقررہ وغیرہ کسی امر باعث تکلیف کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہان الفاظ مناسب باتباع الفاظ مندرجہ نمونہ نمبر ۱۶ یا نمبر ۱۸ جیسی صورت ہو لکھی جائینگی

لہذا تم کو اس تحریر کے رو سے حکم تاکیدی اور قطعی ہوتا ہے کہ پھر بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت وغیرہ دینے کے (جیسی صورت ہو) مکرر اس امر باعث تکلیف کے مرتکب نہ ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۲۱۔ حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)۔

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہ جائداد کی بخوبی صراحت کی جائیگی) پر قبضہ رکھتے ہو (یا اس کا انتظام کرتے ہو) اور اس اراضی میں نالی کھودنے کے وقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی جزو اس مٹی اور پتھروں کا جو نالی سے نکلیں ایک شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے ڈالدیا رکھوا دو۔ جس سے اُن لوگوں کو مزاحمت پہنچنے کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال میں لائیں۔ یا ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ اور بہت سے اشخاص (یہاں اشخاص کی قسم کی صراحت کیجائیگی) اس بات پر آمادہ ہیں کہ جمع ہو کر شارع عام پر سے (یا جیسی صورت ہو) بطور ایک مجمع مذہبی کے گذر کریں اور ایسے مجمع مذہبی کے وہاں ہو کر جانے سے احتمال بلوہ یا ہنگامہ کا ہے۔ یا ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے الی آخرہ (جیسی صورت ہو)۔

لہذا اس تحریر کے رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ کسی قدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے برآمد ہو شارع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو یا رکھے جانے کی اجازت نہ دو۔ یا۔

اس تحریر کی رو سے تم کو ممانعت کیجاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع عام مذکور پر گذرنے نہ دو۔ اور تم کو تاکیداً ہدایت کیجاتی اور حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہ ہو (یا جو تاکید بلحاظ صورت بقیہ کے لکھنی ضرور ہو)

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۲۲۔ حکم مجسٹریٹ مشعر اظہار اس امر کے کہ کون فریق اراضی وغیرہ متنازعہ پر قابض رہنے کا مستحق ہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۵)

چونکہ باعتبار اُن وجوہ کے جو حسب ضابطہ قلمبند ہوئی ہیں ہم کو معلوم ہوا کہ ایک تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائیگی یا اگر نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو انکی صرف سکونت لکھنی

کافی ہے) نسبت (بیان شئے متنازعہ کا حال مختصر لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ حکومت کے حدود مقامی مین واقعہ ہے برپا ہوا تھا اسپر حملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے دعوے کے بیانات تحریری خصوص نسبت امر قبضہ واقعی (شئے متنازعہ) مذکور کے پیش کرین اور اوسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کر کے ہم کو اطمینان ہوا کہ بلالحاظ صحت وغیر صحت دعوے ہر فریق کے نسبت قانونی استحقاق قبضہ کے دعوے قابض واقعی ہونے کا جو طرف کے (بیان نام یا اسمار بالتفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت لکھی جائیگی) کے پیش ہوا ہے صحیح و درست ہے۔

پس ہم اپنا فیصلہ اس طرحپر ظاہر کرتے ہین کہ وہ شخص یا اشخاص (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض ہین اور قبضہ مذکور قایم رکھنے کے مستحق ہین۔ اس وقت تک کہ وہ ضابطہ قانونی کے بموجب بیدخل کئے جائین اور ہم تاکیداً ممانعت کرتے ہین کہ اس درمیان مین کوئی شخص اسکے یا ان کے قبضہ مین مزاحم نہ ہوئے

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیاگیا

(مہر) (دستخط)

۲۳- وارنٹ قرقی وقت تنازع بابت قبضہ اراضی وغیرہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۶)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس سٹیشن مقام یا بنام کلکٹر مقام

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایک تنازع جس سے نقص امن ہونیکا احتمال ہے مابین (بیان اون اشخاص کا نام وسکونت لکھی جائیگی جن مین تنازع ہو یا صرف سکونت جبکہ نزاع مابین جماعت سکنائے دیہہ کے ہو) نسبت (بیان مختصر حال شئے متنازعہ کا لکھا جاویگا۔) جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقعہ ہے برپا ہوا ہے اور اسپر فریقین مذکور کو حسب ضابطہ حکم ہوا تھا کہ اپنا اپنا دعوے نسبت امر قبضہ واقعی (شئے نزاع) مذکور کے تحریراً پیش کرین اور ہرگاہ دعادی مذکور کی تحقیقات باضابطہ عمل مین لاکر ہماری یہ تجویز قرار پائی ہے کہ فریقین مین سے کوئی فریق (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض نہ تھا (یا ہم اپنا اطمینان نہین کر سکتے ہین کہ فریقین مین سے کون فریق حسب بیان متذکرہ بالا قابض تھا)۔

لہذا اس تحریر کے رو سے تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ (شئے متنازعہ) مذکور کو اس طور سے قرق کرو کہ اسکو لیکر اپنے قبضہ مین رکھو اور جبتک کہ ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کا مشعر تصفیہ حقوق فریقین یا دعوے متعلقہ قبضہ کے صادر اور حاصل نہ ہوئے اس کو قرق رکھو اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے عبارت ظہری تبصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کیونکر کیگئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیاگیا

(مہر) (دستخط)

۲۴- حکم امتناعی مجسٹریٹ نسبت استعمال اراضی یا آب کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۷)

چونکہ تنازع نسبت حق استعمال (بیان مختصر بیان شے متنازعہ کا لکھا جائیگا) کہ جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقعہ ہے اور جس اراضی (یا پانی) پر تنہا قابض ہونے کا دعوے طرف سے (بیان شخص یا اشخاص کے نام لکھے جائینگے) کے پیش ہوا ہے اور اسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کرنیکے بعد ہمکو ثابت ہوا ہے کہ اس اراضی (یا آب) کے استعمال اور تصرف کا حق خلایق کو (یا اگر کسی ایک شخص یا قسم اشخاص کو ایسا حق حاصل رہا ہے تو ان کا نام اور پتہ لکھا جائیگا) حاصل رہا ہے اور یہ کہ (اگر اسکا استعمال تمام سال مین ہوسکتا ہو) اراضی یا آب مذکور کا استعمال تحقیقات مذکور کے شروع ہونے سے تین مہینے پہلے حاصل ہوتا رہا ہے (یا اگر اس کا استعمال صرف بعض خاص اوقات پر ہوسکتا ہو تو یہ لکھا جائے گا کہ اس کا استعمال ان اوقات مین سے سب سے پچھلے اوقات مین حاصل رہا ہے جن مین اُن کا استعمال کرنا ممکن ہے)

پس مین حکم دیتا ہون کہ مسمی　　　(جو دعویدار یا دعویداران قبضہ ہین) یا کوئی اور شخص ان کا واسطہ دار اراضی (یا آب) مذکور پر باخراج استفادہ و استعمال متعلقہ خلق اللہ کے تنہا قبضہ نہ کرے (یا قبضہ نہ رکھے) تا وقتیکہ وہ شخص (یا اشخاص) کسی عدالت مجاز سے ایسی ڈگری یا حکم حاصل نہ کرے (یا نہ کرین) جسمین اسکو (یا ان کو) قبضہ تنہا دلایا گیا ہو ؎

آج بتاریخ　　　ماہ　　　سنہ ؁ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　　(دستخط)

۲۵- مچلکہ اور ضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی روبرو عہدہ دار پولیس کے لکھا جائیگا

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۶۹)

چونکہ مجھہ (نام) ساکن　　　پر الزام ارتکاب جرم　　　کا لگایا ہے۔ اور بعد تحقیقات کے مجھہ کو حکم ہوا ہے کہ روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام　　　کے حاضر ہون۔ یا
اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھہ مین خود لکھدون کہ جب کبھی میری طلبی ہو گی مین حاضر ہونگا۔ لہذا اس تحریر کی رو سے اپنے تئین پابند کرتا ہون کہ مقام　　　پر عدالت　　　مین　　　تاریخ　　　ماہ آئندہ (یا کسی اور روز جو میری حاضری کے لیے مقرر کیا جائے) حاضر ہو کر جرم قرار دادہ کی جوابدہی حزید کرون گا اور اگر اس اقرار کے بجالانے مین قصور کرون تو مبلغ　　　بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو ادا کرون گا۔

مورخہ　　　ماہ　　　سنہ ؁　　　(دستخط)

• مین (باہم مشترکاً و منفرداً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین) اقرار کرتا ہون کہ مین (یا ہم) اسمی کیطرف سے اس بات کا ضامن ہون (یا ہین) کہ مسمی مذکور تاریخ ماہ آئندہ کو (یا کسی اور تاریخ کو جو بعد ازین اسکی حاضری کے لئے مقرر کیجائے) عدالت واقعہ مقام مین اس غرض سے حاضر ہوگا کہ اپنے ذمہ کے جرم قرار دادہ کی جوابدہی مزید کرے اور اگر وہ حاضر ہونے مین قصور کرے تو مین (یا ہم) اپنے تئین پابند کرتا ہون (یا کرتے ہین) کہ مبلغ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو ادا کرونگا (یا کرینگے)

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

۲۶ - مچلکہ پیروی استغاثہ یا ادائے شہادت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۷۰)

مین (نام) ساکن (مقام) اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ مین تاریخ ماہ آئندہ کو بوقت نو اخت گذشتہ روز مقام بعدالت بمقدمہ الزام بنام حاضر ہوکر وہان استغاثہ کی پیروی (یا استغاثہ کی پیروی اور ادائے شہادت) (یا ادائے شہادت) کرونگا - اور اگر اس مین قصور کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ روپیہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو بطور تاوان ادا کرونگا

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

۲۷ - اطلاع سپردگی مقدمہ منجانب مجسٹریٹ بنام وکیل سرکار

(ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۸)

مجسٹریٹ مقام اس تحریر کی رو سے اطلاع دیتا ہے کہ اس نے مسمی کو اجلاس سشن آئندہ مین تجویز کے لئے سپرد کیا ہے - پس مجسٹریٹ مذکور اس تحریر کی رو سے وکیل سرکار کو ہدایت کرتا ہے کہ استغاثہ مذکورہ کی پیروی کرے

الزام جو بنام ملزم کے لگایا ہے یہ ہے کہ الخ (یہان الزام حسب فرد قرار داد جرم کے لکھا جائیگا)

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

۲۸ - فرد قرار داد جرم

(ملاحظہ طلب دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳)

(۱) فرد قرار داد جرم جسمین ایک الزام ہو

(الف) مین (مجسٹریٹ کا نام اور عہدہ وغیرہ) اس تحریر کی رو سے تم (شخص ملزم کا نام) پر حسب تفصیل ذیل الزام قایم کرتا ہون

(ب) کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ ؁ کو یا اسکے قریب موقعہ پر ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے

مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ پر | مقابلہ مین جنگ کی لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ مین مقرر ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لایق ہے (جب فرد قرار داد جرم کو مجسٹریٹ پریزیڈنسی ترتیب دے تو بجائے عدالت سشن کے عدالت ہائی کورٹ قایم کیجائیگی)۔

(ج) اور مین اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہون کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بنائے الزام مذکور عدالت موصوفہ کے روبرو عمل مین آئے۔

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

(فقرہ (ب) کے عوض یہ عبارت قایم ہوسکتی ہے)۔

(۲) کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ ؁ کو یا اس کے قریب مقام پر آنریبل صاحب ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو یہ نتیجہ پیدا کرنے کے لئے کہ صاحب موصوف اپنے منصب ممبری۔

دفعہ ۱۲۴ کی بنا پر | کے اختیارات جایز کی تعمیل سے باز رہین ان پر حملہ کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا ار مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ مین مندرج ہے۔ اور جو عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کی سماعت کے لایق ہو۔

دفعہ ۱۶۱ کی بنا پر | (۳) تم نے صیغہ مین سرکاری ملازم ہوکر مسمی سے منجانب مسمی کسی شخصی عمل کرنے سے باز رہنے کے لئے اجر جایز کے سوا مابہ الاحتفاظ بطور وجہ تحریک صریحاً قبول کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱ مین مندرج ہے۔ اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ کے ہے)۔

دفعہ ۱۶۶ کی بنا پر | تم تاریخ ماہ سنہ ؁ کو یا اسکے قریب مقام پر (فعل یا ترک فعل کے مرتکب ہوئے جیسی صورت ہو) اور وہ فعل خلاف منشاء دفعہ ایکٹ کے ہے اور تم جانتے ہو کہ اس فعل سے کو ضرر پہنچیگا۔ اور اس وجہ سے تم ایسے جرم کے مرتکب ہوئے ہو جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۶ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا ہائیکورٹ) کے ہے۔

دفعہ ۱۹۳ کی بنا پر | (۵) تم نے تاریخ ماہ سنہ ؁ کو یا اس کے قریب مقام پر جبکہ شخص کے مقدمہ کی تجویز در پیش تھی روبرو کے اپنی شہادت مین یہ بیان کیا کہ وہ اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا باور کرتے تھے کہ جھوٹ ہے یا تم اس کو سچ باور نہین کرتے تھے اور اس وجہ سے تم نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ مین مندرج ہے اور وہ لایق سماعت عدالت

سشن (یا ہائیکورٹ کے ہے)

دفعہ ۳۰۴ کی بناء پر | (۶) تم تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام پر مسمی کی ہلاکت کے باعث ہو کر جرم قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے ہو جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہنچتا۔ پس تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ مین مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؎

دفعہ ۳۰۶ کی بناء پر | (۷) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام پر مسمی کی خودکشی مین جب اُس نے نشے کی حالت مین اپنے تئین ہلاک کیا اعانت کی لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۶ مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؎

دفعہ ۳۲۵ کی بناء پر | (۸) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام بالارادہ کو ضرر شدید پہنچایا۔ لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ مین مقرر ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؎

دفعہ ۳۹۲ کی بناء پر | (۹) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام سرقہ بالجبر نسبت (یہان نام لکھا جائیگا) کے کیا اور اس وجہ سے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۲ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؎

دفعہ ۳۹۵ کی بناء پر | (۱۰) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام ڈکیتی یعنی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۵ مین مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؎

جن مقدمات کی تجویز مجسٹریٹ کرے اُنمین بجائے اس عبارت کے "قابل سماعت عدالت سشن کے ہے" یہ عبارت لکھنی چاہیئے "قابل میری سماعت کے ہے" اور (ج) مین لفظ "عدالت موصوفہ" متروک کرنا چاہیئے ؎

(۲) فرد قرارداد جرم جسمین دو یا زیادہ الزام ہون۔

(الف) مین (مجسٹریٹ کا نام اور عہدہ وغیرہ) اس تحریر کی رو سے تم (شخص ملزم کا نام) پر الزام حسب تفصیل ذیل قایم کرتا ہون۔

(ب) اولاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اسکے قریب بمقام ایک سکہ کو ملتبس
دفعہ ۲۴۱ کی بناء پر | جانکر دوسرے شخص مسمی کو شل سکہ اصلی کے حوالہ کیا لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے۔

جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؛

ثانیاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام ایک سکہ کا ملتبس ہونا جانکر ایک اور شخص مسمی کو اس بات پر آمادہ کرنے کا اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اُس کو لے - لہذا - تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ مین درج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؛

(ج) اور مین اس تحریر کے ذریعے سے حکم دیتا ہون کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام مذکور عدالت موصوفہ سے عمل مین آئے ؛

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر)

(بجائے فقرہ (ب) کے یہ عبارت قایم ہوسکتی ہے)

دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ کی بنا پر

(۲) اولاً یہ کہ تم تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام مسمی کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے لہذا تم نے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؛

ثانیاً یہ کہ تم تاریخ ماہ سنہ کو یا اسکے قریب بمقام مسمی کی ہلاکت کا باعث ہونے سے ایسے قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو حد قتل عمد تک نہین پہنچا - لہذا تم نے اُس جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے

دفعات ۳۷۹ و ۳۸۲ کی بنا پر

(۳) اولاً یہ کہ تم نے بتاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؛

ثانیاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُس کے قریب بمقام بغرض ارتکاب سرقہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونے کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے ؛

ثالثاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اسکے قریب بمقام ایک شخص کے مزاحم ہونے کی تیاری اس غرض سے کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا کہ سرقہ کرکے تم کو بھاگ جانے کا موقعہ ملے لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

رابعاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ یا اسکے قریب بمقام اس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تم نے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ مین مندرج ہے۔ اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

الزامات علی طریق البدل دفعہ ۱۹۳ کی بنا پر۔

(۴) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اس کے قریب بمقام جبکہ کی نسبت تحقیقات درپیش تھی کے روبرو ادائے شہادت مین یہ بیان کیا کہ " "

اور تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اس کے قریب بمقام جبکہ شخص کے مقدمہ کی تجویز درپیش تھی کے روبرو ادائے شہادت مین یہہ بیان کیا کہ " "

ان بیانات مین سے ایک کو تم جھوٹ جانتے تھے یا باور کرتے تھے یا سچ باور نہین کرتے تھے لہذا تم نے اس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لایق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

جن مقدمون کی تجویز کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوا ہین۔ بجائے عبارت "قابل سماعت عدالت سشن" کے یہ لکھنا چاہیے "لایق میری سماعت کے" اور (ج) کی عبارت مین "عدالت موصوفہ" متروک کرنی چاہیے

(۳) فرد قرارداد جرم سرقہ جب ملزم پر سابق مین کوئی جرم ثابت قرار پا چکا ہو

مین (نام اور عہدہ مجسٹریٹ وغیرہ) بذریعہ اس تحریر کے تم (نام شخص ملزم) پر حسب تفصیل ذیل الزام قایم کرتا ہون کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اسکے قریب بمقام سرقہ کا ارتکاب کیا اور اس وجہ سے اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ مین مندرج ہے اور جو لایق سماعت عدالت سشن (یا ہائیکورٹ مجسٹریٹ جیسی صورت ہو) کے ہے۔

اور تم (بیان نام ملزم کا لکھا جائیگا) مذکور پر یہ الزام بھی قایم ہوا ہے کہ قبل ارتکاب جرم مذکور کے یعنی تاریخ ماہ سنہ روبرو (بیان نام اس عدالت کا لکھا جائیگا جسکی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو) مقام پر تمہارے ذمہ ایسا جرم ثابت قرار پایا جسکی سزا حسب مندرجہ باب ۱۷۔ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

قید میعادی تین برس کے مقرر ہے یعنی جرم نقب زنی بوقت شب (اس جگہ جرم کی تعریف انہی الفاظ سے لکھی جائیگی جو اس دفعہ میں ہوں جسکے بموجب شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پایا ہو) اور وہ حکم جسکی رو سے وہ جرم ثابت قرار پایا تھا اب تک نافذ موثر ہے اور تم اس وجہ سے حسب منشاء دفعہ ۷۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے سزا اضافہ شدہ پانے کے لایق ہو۔

اور مین بذریعہ تحریر ہذا کے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔ الخ

۲۹- وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزاء قید یا جرمانہ مصدرہ صاحب مجسٹریٹ

(ملاحظہ طلب دفعات ۲۴۵ و ۲۵۸ کے)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو مسمی (قیدی کا نام) قیدی اول دوم سوم (جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر مندرجہ کلنڈر سنہ بحضور مجھہ (نام اور عہدہ حاکم مجوز) بعلت جرم (بیان جرم یا جرایم کی تفصیل مختصر لکھی جائیگی) حسب منشاے دفعہ (یا دفعات) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (یا ایکٹ) کے مجرم قرار پایا اور اس پر حکم سزا (بیان صراحت مکمل اور مشرح سزا کی لکھی جائے گی) صادر ہوا تھا۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (قیدی کا نام) کو مع وارنٹ ہذا جیلخانہ کے اندر اپنی حراست مین لیکر وہان حکم سزاء متذکرہ صدر کی تعمیل قانون کے مطابق کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۳۰- وارنٹ قید جب زر معاوضہ بذریعہ قرقی وصول نہو سکے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۲۵۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

چونکہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت او رقومیت) نے بنام مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت شخص ملزم) یہ نالش کی ہے کہ (مختصر احوال نالش کا بیان کیا جائے) اور نالش مذکور بے اصل (یا براہ ایذا رسانی) قرار پاکر خارج کی گئی ہے اور حکم اخراج میں مبلغ روپیہ بطور معاوضہ مسمی (نام فریادی) کے ذمے عاید کیا گیا ہے اور ہرگاہ مبلغ مذکور ہنوز ادا نہین ہوا ہے اور مسمی (نام فریادی) کی جائداد منقولہ کی قرقی سے

وصول نہین ہو سکتا ہے اور اسکی نسبت حکم صادر ہوا ہے کہ وہ میعاد　　　کے لیے جیلخانہ مین قید محض مین رہے سوا اس حالت مین کہ زر معاوضہ مذکور میعاد مذکور کے انقضا سے پہلے ادا ہو جائے۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) مذکور کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو مع وارنٹ ہذا اپنی حراست مین لیکر میعاد　　　(یہان میعاد قید لکھی جائیگی) مذکور کے لیے جیلخانہ مذکور مین حفاظت سے بقید شرایط دفعہ ۶۹ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے رکھو۔ الا اس صورت مین کہ زر معاوضہ مذکور میعاد مذکور کے انقضا سے پہلے ادا ہو جائے اور بفور ادا ہونے زر معاوضہ کے اسکو رہا کر دو اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تعمیل اس کی کس طریقہ پر ہوئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ　　　ماہ　　　سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　　　　(دستخط)

۳۱ - سمن بنام گواہ

(ملاحظہ طلب دفعات ۶۸ و ۲۵۲)

بنام مسمی　　　ساکن۔

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے کہ مسمی　　　ساکن　　　جرم (یہان جرم کا مختصر حال بقید وقت اور مقام کے لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہ کیا گیا ہے) اور ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ تم مستغیث کیطرف سے شہادت متعلقہ امور اہم دے سکو گے۔

لہذا تمہارے نام سمن جاری کیا جاتا ہے کہ تاریخ　　　ماہ　　　سنہ آئندہ کو دو پہر دن سے پہلے وقت دس بجے کے اس عدالت مین اس غرض سے حاضر ہو کہ نالش مذکور کی بابت جو کچھ تم کو معلوم ہو اسکی نسبت شہادت دو اور بلا اجازت عدالت کے وہان سے چلے نہ جاؤ اور تم کو بذریعہ اسکے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر تم بلا وجہ جایز تاریخ مذکور پر حاضر ہونے مین غفلت یا اس سے انکار کرو گے تو تمہاری حاضری بالجبر کرنے کے لئے وارنٹ جاری کیا جائے گا۔

آج بتاریخ　　　ماہ　　　سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　　　　(دستخط)

۳۲ - پرسیپٹ بنام مجسٹریٹ ضلع بغرض طلبی اہالی جوری و اسیسران

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۲۶)

بنام مجسٹریٹ ضلع　　　مقام۔

ہرگاہ یہ امر قرار پایا ہے کہ جلسہ سشن صیغہ فوجداری تاریخ ماہ آئندہ کو بکچہری مقام انعقاد پائے اور نام اشخاص مندرجہ پرسیپٹ ہذا ان آہالی جوری اور اسیسران کی فہرست مصححہ سے جو اس عدالت مین بھیجی گئی تھی بحسب ضابطہ بذریعہ چٹھی ڈالنے کے منتخب کیئے گئے ہین لہذا آپ کو بذریعہ اسکے حکم ہوتا ہے کہ آپ اشخاص مذکور کے نام سمن اس حکم سے جاری کرین کہ وہ تاریخ مذکور کو دس بجے قبل دوپہر دن کے جلسہ سشن مذکور مین حاضر ہون اور آپ کو چاہیئے کہ تاریخ مذکور سے پہلے اس امر کی تصدیق لکھکر بھیجین کہ آپنے اس پرسیپٹ کے مطابق ویسا عمل کیا ہے (اس جگہ نام اہالی جوری اور اسیسرون کے لکھے جائنگے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　　(دستخط)

۳۳ سمن بنام اسیسر یا اہل جوری

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۲۲)

بنام مسمی ساکن (مقام)

بمطابقت حکم قطعہ پرسیپٹ جو بمقام کی عدالت سشن سے میرے نام پہنچا ہے اور جس مین تمہارے نام ہدایت ہوئی ہے کہ جلسہ سشن آئندہ صیغہ فوجداری مین بطور اسیسر (یا اہل جوری کے) حاضر ہو لہذا تمہارے نام سمن جاری ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ آئندہ کو بوقت نواخت دس بجے دن کو قبل دوپہر کے عدالت سشن مذکور مین حاضر ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور مہر سررشتہ سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　　(دستخط)

۳۴ - وارنٹ حوالگی بر بنائے حکم سزائے موت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۷۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ بمقام

ہرگاہ اجلاس سشن مین جو تاریخ ماہ سنہ ہمارے حضور ہوا تھا مسمی (نام قیدی) (قیدی اول یا دوم - یا سوم - جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر مندرجہ کلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک پہنچتا ہے بموجب دفعہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے حسب ضابطہ ثابت قرار پایا تھا اور اسکی نسبت حکم سزائے موت بشرط بحالی حکم مذکور بہ تجویز عدالت مقام صادر ہوا تھا۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمیٰ (قیدی کا نام) مذکور کو معہ وارنٹ ہذا جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حراست مین لیکر اسکو وہان اسوقت تک حفاظت سے رکھو کہ وارنٹ یا حکم ثانی اس عدالت کا مشعر ہدایت تعمیل حکم عدالت متذکرہ صدر تمھارے پاس پہنچے ۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔

(مہر) (دستخط)

۳۵ - وارنٹ بغرض تعمیل حکم سزائے موت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۱)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ۔

ہرگاہ بذریعہ وارنٹ عدالت ہذا مورخہ ماہ سنہ ۱۹ مسمیٰ (نام قیدی) (قیدی اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر مندرجہ کلنڈر سشن جو تاریخ ماہ سنہ ۱۹ کو ہمارے روبرو ہوا تھا بموجب حکم سزاء موت تمھاری حراست مین سپرد کیا گیا اور ہرگاہ حکم عدالت مقام مشعر بحالی اس حکم سزا کے اس عدالت مین پہنچا ہے

پس اس تحریر کے رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل اس طور سے کرو کہ تعمیل سزا کے وقت اور مقام پر مسمیٰ مذکور گلو بستہ اسوقت تک لٹکایا جاوے جبتک کہ اسکی جان نکل جائے اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ حکم کی تعمیل ہو گئی عدالت ہذا کو واپس بھیجو ۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔

(مہر) (دستخط)

۳۶ - وارنٹ جو بعد تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائے گا

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۱ و ۳۸۲)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ۔

ہرگاہ اس اجلاس سشن سے جو بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ منعقد ہوا تھا مسمیٰ (نام قیدی) (قیدی اول - یا دوم - یا سوم - جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر مندرجہ کلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ مین مقرر ہے ثابت قرار پاکر اسکی نسبت حکم سزا صادر ہوا اور اسکے بعد وہ تمھاری حراست مین سپرد کیا گیا اور ہرگاہ مطابق حکم عدالت مقام (جسکا مثنیٰ شامل وارنٹ ہذا کے ہے) ۔

وہ سزا جو حکم مذکور مین تجویز ہوئی تھی تبدیل ہوکر اسکے عوض حبس دوام بعبور دریائے شور (یا جیسی صورت ہو) تجویز کی گئی ہے۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمّی (قیدی کا نام) جو حسب منشاء قانون جیلخانہ مذکور مین اپنے زیر حراست اس وقت تک رکھو جبکہ تمہارے نام حکم آئے کہ قیدی مذکور کو حکم مسطور کے بموجب سزائے حبس بعبور دریائے شور کو بھگتنے کے لئے دوسرے عہدہ دار مناسب کی حراست مین سپرد کردو۔

اگر سزائے تبدیل شدہ سزائے قید ہو بعد الفاظ "جیلخانہ مذکور مین اپنی زیر حراست رکھو" یہ عبارت لکھی جائیگی "اور وہان حسب منشاء قانون تعمیل سزائے قید کی مطابق حکم مذکور کے کرو"۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۳۷۔ وارنٹ وصول جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۶)

بنام (نام اور عہدہ اس عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جسکو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو ہمارے روبرو مسمّی (بیان نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت مجرم کی درج ہوگی) کے ذمہ جرم (بیان ذکر مختصر جرم کا لکھا جائیگا) ثابت قرار پاکر اسکی نسبت حکم ادائے جرمانہ تعدادی روپیہ صادر ہوا تھا۔ اور مسمّی (نام) مذکور نے باوصف اسکے کہ اس سے جرمانہ مذکور طلب ہوا تھا جرمانہ مذکور یا اسکا کوئی جزو ادا نہین کیا ہے؛

لہذا تم کو اختیار دیا جاتا اور حکم ہوتا ہے کہ قرقی بذریعہ قبضہ مین لائے کسی مال منقولہ مملوکہ مسمّی (نام) مذکور کے جو ضلع کے اندر دستیاب ہو کرو۔ اور اگر اندر میعاد (بیان تعداد ایام یا گھنٹون کی جسقدر مہلت دیجائے درج ہوگی) بعد وقوع قرقی مذکور کے تعداد جرمانہ ادا نہ کیجائے۔ (یا فوراً ادا نہ ہو) جائداد منقولہ قرقی شدہ کو یا اسقدر جزو اسکا جو جرمانہ بیباق کرنیکے لئے کافی ہو نیلام کرو اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ اسکے مطابق تم نے کیا کارروائی کی بفور اختتام تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجو؛

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۳۸۔ وارنٹ حوالگی متعلقہ بعض مقدمات بابت عدالت جبکہ جرمانہ کیا جائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ۔

ہرگاہ عدالت کے اجلاس مین جو آج کے روز ہوا تھا مسمی (یہان نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت مجرم کی لکھی جائیگی) نے عدالت کے روبرو (یا اسکے مواجہ مین) بالعمد عدالت کی اہانت کی ۔

اور ہرگاہ بپاداش ایسی اہانت کے عدالت سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی (مجرم کا نام) مذکور جرمانہ تعدادی ادا کرے یا بصورت عدم ادائے جرمانہ میعاد تک (یہان تعداد مہینون یا روزون کی درج ہوگی) قید محض مین رہے ۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مذکور کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام مجرم) مذکور کو مع وارنٹ ہذا کے اپنی حراست مین لیلو اور میعاد مذکور (یہان میعاد قید لکھی جائے گی) کے لئے جیلخانہ مذکور مین اس کو حفاظت سے رکھو الا اس صورت مین کہ زر جرمانہ اندر میعاد کے ادا ہوجائے اور جرمانہ وصول ہونے پر اسکو فوراً رہا کردو اور اس وارنٹ کو اسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھکر کہ اسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کرو ۔

آج بتاریخ ماہ سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ۔

(مہر) (دستخط)

۹۰ مجسٹریٹ یا جج کا وارنٹ حوالگی جب گواہ جواب دینے سے انکار کرے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۵)

بنام (نام اور عہدہ عدالت کے عہدہ دار کا)۔

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت) بطور گواہ طلب ہوکر آیا ہے (یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے)۔ اور آج ایک جرم اقرار دادہ کی تحقیقات کے وقت اس سے شہادت طلب کیگئی ہے اور اس نے کسی خاص سوال (یا خاص سوالات) کے کئے جانے پر جو جرم قرار دادہ مذکور سے متعلق تھے اور جو حسب ضابطہ قلمبند کئے گئے بلا وجہ جائز اپنے انکار کے ان کے جواب دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی پاداش مین اسکو حراست مین نظر بند رکھنے کی تجویز (میعاد نظر بندی تجویز شدہ) کے لئے کی گئی ہے

لہذا تم کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو اپنی حراست مین لو اور عرصہ روز تک اس کو حراست مین حفاظت سے رکھو۔ الا اس صورت مین کہ وہ اس عرصہ مین زبانبندی لئے جانے اور سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو اور میعاد مذکور کے آخر روز یا بفور معلوم ہوجانے اسکی ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو قانون کے مطابق سلوک کئے جانیکے لئے اس کو حاضر کرو اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی واپس کرو۔

آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　　(دستخط)

۴۰۔ وارنٹ قید کا درصورت عدم ادائے زرپرورش

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ ہمارے روبرو ثابت ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت) اس قدر سرمایہ کافی رکھتا ہے کہ اپنی زوجہ (نام) یا اپنے طفل (نام) کی جو بوجہ (یہاں وجہ لکھی جائیگی) خود اپنی پرورش نہیں کرسکتی ہے (یا نہیں کرسکتا ہے) پرورش کرے اور یہ کہ انکی پرورش کرنے میں اس نے تساہل (یا اس سے انکار کیا ہے)

اور اسپر حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی (نام) مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو　　روپیہ ماہواری بطور پرورش ادا کرے۔ اور یہ بھی ثبوت کو پہنچا ہے کہ مسمی (نام) مذکور نے اس حکم سے عدول بالعمد کر کے مبلغ　　کہ وہی تعداد نان ونفقہ بابت ماہ (یا ماہہائے)　　کے اب واجب الادا ہے ادا نہیں کیا اور بہ طبق اسکے اسکی نسبت حکم ہوا کہ وہ جیلخانہ مذکور میں میعاد　　کے لئے قید محض (یا سخت) کاٹے۔

لہٰذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حراست میں معہ اس وارنٹ کے لیلو اور وہاں حکم مذکور کی تعمیل مطابق قانون کے کرو اور اس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی واپس کرو۔

آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　　(دستخط)

۴۱۔ وارنٹ واسطے جبراً ادا کرانے زرپرورش بذریعہ قرقی اور نیلام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۵)

بنام (نام اور عہدہ عہدہ دار پولیس یا اور شخص کا جس کو وارنٹ کی تعمیل سپرد کیجائے)

ہرگاہ حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی (نام) اپنی زوجہ (یا طفل) کو بقدر　　روپیہ ماہوار بطور پرورش کے ادا کرے اور یہ کہ مسمی (نام) مذکور نے اس حکم سے عمداً انحراف کر کے مبلغ　　کہ وہ تعداد نان ونفقہ بابت ماہ (یا ماہ ہائے)　　کے واجب الادا ہے ادا نہیں کیا۔

لہٰذا تم کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کی جائداد منقولہ کو جو ضلع کے اندر دستیاب ہو بذریعہ قبضہ کرلینے کے قرق کرو اور اگر قرقی مذکور کے بعد بھی (یہاں تعداد دنوں یا گھنٹوں کی لکھی جائے گی)

کے اندر (یا فوراً) مبلغ مذکور ادا نہ کیا جائے مال منقولہ قرق شدہ یا اسکا اس قدر جزو کو نیلام کرو جو واسطے بیباقی مبلغ مذکور کے کافی ہو اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بہ تعمیل اسکے کیا کارروائی کی ہے۔ بفور تعمیل ہو جانے وارنٹ مذکور کے واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۴۲۔ مچلکہ اور ضمانت نامہ وقت تحقیقات ابتدائی روبروے مجسٹریٹ

(ملاحظہ طلب دفعات ۴۹۶ و ۴۹۹)

مین مسمی (نام) ساکن (مقام) کہ جرم مین ماخوذ ہو کر روبروے مجسٹریٹ مقام کے (جیسی صورت ہو) حاضر آیا ہون اور مجھسے ضمانت واسطے حاضر رہنے بیچ عدالت مجسٹریٹ اور عدالت سشن کے اگر ضرورت ہو طلب ہوئی ہے اس تحریر کے رو سے اقرار کرتا ہون کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر دن کو جو اس جرم کی بابت عمل مین آئے مجسٹریٹ مذکور کی عدالت مین حاضر ہون گا اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لئے عدالت سشن مین سپرد کیا جائے۔ تو عدالت مذکور مین بھی واسطے جوابدہی الزام کے جو مجھپر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر ہون گا اور اگر حاضر ہونے مین قصور کرون تو مبلغ روپیہ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہٗ کو ادا کرون گا۔

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

مین اس تحریر کے رو سے اقرار کرتا ہون (یا ہم منفرداً و مشترکاً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین) کہ مین یا ہم مسمی (نام) مذکور کی طرف سے ضامن اس بات کا ہون یا ہین کہ وہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو نامبردہ پر الزام قرار دادہ کی بابت عمل مین آئے مسمی مذکور عدالت مین حاضر ہوگا اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لئے عدالت سشن مین سپرد ہو جاتے تو مسمی مذکور عدالت سشن مین بھی واسطے جوابدہی جرم قرار داد موجود اور حاضر ہوگا اور اگر وہ حاضر ہونے مین قصور کرے تو مبلغ بطور تاوان ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو ادا کرون یا کرین گے۔

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

۴۳۔ وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۰۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام (یا بنام دیگر عہدہ دار کے جسکی حراست مین وہ شخص ہو)

ہرگاہ اس عدالت کے وارنٹ مورخہ (ماہ سنہ) کے بموجب مسمی (نام اور تفصیل بینے ولدیت

وقومیت قیدی) تمہاری حراست مین سپرد کیا گیا تھا اور اس لئے بعدہٗ بشمول اپنے ضامن (یا ضامنون) کے
مچلکہ بموجب دفعہ ۴۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری حسب ضابطہ لکھدیا ہے ؛

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمیٰ (نام) مذکور کو اپنی حراست سے رہا کرو۔
اِلّا اس صورت مین کہ وہ کسی اور وجہ سے نظربند رکھے جانے کے مستوجب ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا ؛

(مہر) (دستخط)

۴۴- وارنٹ قُرقی بجہت وصول تاوان مچلکہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام۔

ہرگاہ مسمیٰ (یہان نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت اور سکونت شخص کی چاہیئے) اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہان وقت لکھا جائیگا) حاضر نہین ہوا ہے اور ایسے قصور سے مبلغ (زرتاوان مندرجہ مچلکہ) ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگیا ہے ؛

اور ہرگاہ مسمیٰ (نام شخص کا) مذکور کو اطلاع باضابطہ دی گئی تھی مگر باوجود اسکے نامبردہ نے مبلغ مذکور ادا نہین کیا ہے اور نہ اسکی کوئی وجہ کافی ظاہر کیگئی ہے کہ اس سے زر مذکور جبراً کیون نہ وصول کیا جاوے۔

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ جو مال منقولہ مملوکہ مسمیٰ (نام) مذکور ضلع کے اندر ملے اسکو بذریعہ قبضہ مین لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کیا جائے تو مال مقروقہ مذکور کو یا اسکا وہ جزو جو بغرض وصول تعداد مذکور کے کافی ہو نیلام کرو اور بفور تعمیل ہوجانے وارنٹ کے کیفیت اس بات کی لکھکر بھیجو کہ وارنٹ کی تعمیل کیون کر ہوئی ؛

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۴۵- اطلاعنامہ بنام ضامن وقت عدول شرط مچلکہ حاضر ضامنی

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام ساکن ۔

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو تم مسمیٰ (نام) ساکن (مقام) کیطرف سے بدین اقرار ضامن ہوئے تھے کہ مسمیٰ مذکور تاریخ ماہ سنہ کو اس عدالت مین حاضر ہوگا اور یہ کہ اگر وہ حاضر نہ ہو تو

لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی روپیہ ادا کرو یا اسباب کی وجہ آج سے روز کے اندر ظاہر کرو کہ وہ تعداد تم سے جبراً کیون نہ وصول کیجائے

مرقومہ ماہ سنہ ۶
(مہر) (دستخط)

۵۰- وارنٹ بحکم قرقی مال اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن در صورت عہد شکنی کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام او عہدہ عہدہ دار پولیس) پولیس اسٹیشن نام -

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت) نے تاریخ ماہ سنہ ۶ کو مچلکہ بقید تاوان روپیہ کے اس قرار کے ساتھہ لکھدیا تھا کہ وہ کوئی فعل داخل نقض امن وغیرہ نہ کرے گا جیسا کہ مچلکہ مین لکھا ہو اور ثبوت واجب الاخذ ہو جانے تاوان مچلکہ مذکور کے میرے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے اور ہرگاہ اطلاعنامہ بنام (نام) مذکور واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے اس پر جاری ہوا ہے کہ مبلغ مذکور کیون نہ ادا کیا جائے - اِلّا اس نے ایسی وجہ ظاہر نہین کی اور نہ مبلغ مذکور ادا کیا ہے ؎

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ جو مال منقولہ ان مسمی (نام) مذکور ضلع کے اندر بقدر مالیت روپیہ کے تم کو دستیاب ہو اسکو بذریعہ قبضے مین لانے کے قرق رکھو - اور اگر مبلغ مذکور میعاد کے اندر ادا نہ کیا جائے تو مال مقروقہ یا اسکا وہ جزو جو واسطے وصول تاوان مذکور کے کافی ہو نیلام کرو - اور بفور تعمیل پالنے اس وارنٹ کے کیفیت اس بات کی لکھہ بھیجو کہ تم نے باتباع وارنٹ کے کیا تعمیل کی -

آج بتاریخ ماہ سنہ ۶ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر کر جاری کیا گیا ؎

(مہر) (دستخط)

۵۱- وارنٹ قید در صورت خلاف ورزی شرائط مچلکہ حفظ امن کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی نام -

ہرگاہ ثبوت اس امر کا ہمارے روبرو گذر کر ضابطہ قلمبند ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) نے اس مچلکہ کے شرائط سے خلاف ورزی کی ہے جسمین اس نے امن کے قایم رکھنے کا وعدہ کیا تھا اور اس خلاف ورزی کے باعث وہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کو مبلغ روپیہ بطور تاوان ادا کرنے کا مستوجب ہوا ہے ؎

اور ہرگاہ مسمی (نام) مذکور نے مبلغ مذکور ادا نہین کیا ہے اور نہ اسباب کی وجہ ظاہر کی ہے کہ زر مذکور